29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 29 مئی 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ مواصلات و تعمیرات 2۔ خزانہ

سرگودھا: بھیرہ سے دھوری روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

933: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھیرہ سے دھوری روڈ (ضلع سرگودھا) کب بنائی گئی، اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 2011 سے اب تک کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بھیرہ سے دھوری روڈ (ضلع سرگودھا) سال 12-2011 میں بنائی گئی تھی۔ اس سڑک کی کل لمبائی 21.50 کلومیٹر اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔

(ب) بھیرہ سے میلوال چوک 11.50 کلومیٹر ہے جس کو خادم اعلیٰ پنجاب فیز 1 پروگرام کے تحت 15-2014 میں دوبارہ 12 فٹ چوڑائی میں بنائی گئی جس پر کل لاگت مبلغ -/9,81,27,706 روپے آئی۔ میلوال چوک سے رتوکالا جس کی لمبائی 4.00 کلومیٹر ہے خادم اعلیٰ پنجاب (KPRRP-IV) برائے سال 17-2016 میں شامل کی گئی ہے۔ رتوکالا سے دھوری کی لمبائی 6.00 کلومیٹر ہے جس کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د) سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔ سڑک کے پہلے حصے کی حالت بہت اچھی ہے۔ دوسرے حصے میں سے 4.00 کلومیٹر خادم پنجاب (KPRRP-IV) میں دوبارہ تعمیر کی جارہی ہے۔ اور باقی 6.00 کلومیٹر جو کہ تسلی بخش حالت میں ہے۔ جس کو اگلے سال تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)</u>

بصیرپور تا محمد نگر براستہ شیر خان فیض آباد (اوکاڑہ) سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1196: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ روڈ عرصہ 10 سال سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کو خادم اعلیٰ پروگرام 2015 میں شامل کیا گیا تھا منظوری ہونے کے بعد مذکورہ سڑک کو ڈراپ کر دیا گیا ہے اس کو کن بنیادوں پر ڈراپ کیا گیا ہے؟

(ج)خادم اعلی پروگرام کے تحت پی پی188 کی کتنی سڑکوں کی منظوری دی گئی ان کے نام کیا ہیں مذکورہ پروگرام کے تحت تحصیل دیپالپور میں کتنی سڑکوں کو پہلے، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں شامل کیا گیا ہے ان کے نام لمبائی چوڑائی اور تخمینہ بتایا جائے؟

(د)کیاحکومت بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ سڑک کو بھی خادم اعلیٰ پروگرام کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)سڑک مذکورہ ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول ہے اور یہ درست ہے کہ سڑک کافی خستہ حالی کا شکار ہے۔

(ب)یہ درست ہے کہ سڑک مذکورہ خادم پنجاب روڈز پروگرام 16-2015 کی ترجیحی لسٹ کی سیریل نمبر 6 پر DCC نے شامل کی تھی لیکن فنڈز کی دستیابی کے مطابق صرف سیریل نمبر 1 اور 2 باقاعدہ طور پر منظور ہوئیں جن پر کام جاری ہے جبکہ سڑک مذکورہ باقاعدہ طور پر منظور ہی نہیں ہوئی۔

(ج)خادم پنجاب روڈز پروگرام کے تحت پی پی 188 میں "بحالی، کشادگی و بہتری سڑک از بی ایس لنک کینال تا بھیلہ گلاب سنگھ براستہ شادی وال ڈوگرائے، جلاں والا، منڈی احمد آباد لمبائی 22.60 کلومیٹر تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ"ہی منظور ہوئی تھی جبکہ مذکورہ پروگرام کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں تحصیل دیپالپور کی جو سڑکات شامل تھیں ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) کمیٹی برائے ضلع اوکاڑہ کی جانب سے فراہم کردہ ترجیحی لسٹ شامل نہ کیا گیا جس کی وجہ سے سڑک مذکورہ KPRRP کے تحت تعمیر و مرمت نہ ہو سکی۔تاحال مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا کوئی منصوبہ بھی زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

سیالکوٹ:پی پی 122 کے نالوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1275:چودھری محمد اکرام:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیایہ درست ہے کہ پی پی 122 سیالکوٹ میں محکمہ ہائی وے نے مندرجہ ذیل نالے بنائے ہیں؟

1۔چوک تالاب مولا بخش تا بن پھاٹک نظام پور گلیاں

2۔پل ایک رنگ پورہ ریڑی تا اتفاق پورہ ارشاد پورہ

3۔نظام آباد شفیع دا بھٹہ تا ریلوے پھاٹک جودے والی

4۔چوک کوٹلی بیرام تا چوک گوہر پور

مندرجہ بالانالے کس مالی سال میں کتنی لاگت سے بنائے گئےاور آج تک یہ نالے بند کیوں ہیں، کیاحکومت ان کو مستقبل میں کھلوانے کاارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے توکب تک ؟

(تاریخ وصولی26فروری2016 تاریخ ترسیل 2اگست2016)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

1۔چوک تالاب مولابخش تابن پھاٹک نظام پور گلیاں۔

2۔پل ایک رنگ پورہ ریڑی تااتفاق پورہ ارشادپورہ۔

درج بالانالوں کی تعمیر محکمہ ہائی وے نے نہ کی ہے۔

3۔نظام آباد شفیع دابھٹہ تاریلوے پھاٹک جودے والی۔

نظام آباد شفیع دابھٹہ تاریلوے پھاٹک جودے والی بھاگوال پھلورہ روڈ پر واقع ہے جس کی تعمیر کی منظوری بابت سال 2006 میں ہوئی اور سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ شہر سیالکوٹ کے ملحقہ آبادی والے حصہ میں تین کلومیٹر لمبائی میں 62ملین روپے کی لاگت سے نالوں کی تعمیر کی گئی۔

4۔چوک کوٹلی بہرام تاچوک گوہدپور۔

چوک کوٹلی بہرام تاچوک گوہدپور سیالکوٹ کپوروالی روڈ پر واقع ہے جس کی تعمیر کی منظوری بابت سال2006میں ہوئی اور سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ سڑک کے دونوں اطراف چار کلومیٹر لمبائی میں50ملین روپے کی لاگت سے نالوں کی تعمیر کی گئی۔ نالوں کی تعمیر کامقصد سڑک کو بارشی نقصانات سے بچانے کے لیے تھا لیکن علاقہ مکینوں نے اپنے گھروں کے سیور پائپ ان نالوں سے منسلک کردیئے جس کی بناپر نالوں میں پانی کی روانگی متاثر ہوئی، مذکورہ سڑکات میونسپل کمیٹی کی حدود میں واقع ہیں اوران کی صفائی کی ذمہ داری میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26مئی2017)

ضلع سرگودھامیں سڑکوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1422:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھامیں مالی سال16۔2015کے دوران کتنی سڑکوں کو مرمت کیاگیااوران پر کتنے کتنے فنڈز خرچ ہوئے ؟

(ب) حلقہ پی پی32میں سال16۔2015میں کتنی رقم سے کون کون سی سڑک کی مرمت کی گئی ؟

(ج) کیاحکومت حلقہ پی پی32کی مرمت طلب سڑکوں کو جلدازجلد مرمت کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک،اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کوآگاہ کیاجائے ؟

(تاریخ وصولی18اپریل2016 تاریخ ترسیل 14جون2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)

نمبر شمار	سڑکات	خرچہ
1	گجرات سرگودھا روڈ	532475روپے
2	منڈی بہاؤالدین ملکوال بھرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ	5906802روپے
3	پھالیہ سادہ بھیر ووال وریام سیال موڑتاپور احمد نگر روڈ	34554041روپے
4	لاہور سرگودھا میانوالی Art: 2 روڈ	6940924روپے
5	سرگودھا بائی پاس روڈ	3261390روپے
6	سرگودھا فیصل آباد روڈ Art: 28	1603397روپے
7	جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ	2461900روپے
8	ساہیوال شاہپور بھیرہ روڈ	3137711روپے
9	نوری گیٹ تاسلانوالی روڈ سیکشن 85جھال تاسلانوالی	4653480روپے
10	چک 92موڑ سلطان پور بنگلہ گاؤں گوندل ساہیوال شاہپور جھنگ	1035941روپے
11	چک 92موڑ تادھریمہ بائی پاس	1737791روپے
12	لاہور سرگودھا پل مانگنی تاسلانوالی بائی پاس براستہ SB/68بیر یر شاہین آباد تاسلانوالی براستہ 119موڑ	2408633روپے
13	سرگودھا بائی پاس روڈ فیصل آباد روڈ FSڈرین تا NB/84براستہ 85 جھال	2864017روپے
14	خصوصی مرمت منڈی بہاؤالدین ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ کلومیٹر 31.00تا125.00کلومیٹر لمبائی 94.00 کلومیٹرز(Reach from Km 32,37, 44, 49 ta 55, 57 ta 58, 88 ta 89لمبائی 3.22 کلومیٹرDifferenct Reach)تحصیل و ضلع سرگودھا	38244175روپے

(ب)حلقہ پی پی 32سال 2015-16میں کل 3سڑکات پر مبلغ -/7273420روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سڑکات	خرچہ

1	سرگودھا بائی پاس روڈ	3261390روپے
2	سرگودھا فیصل آباد روڈ Art: 28	1603397روپے
3	لاہور سرگودھا پل مانگنی تا سلانوالی بائی پاس براستہ 58/SB بیریر شاہین آباد تا سلانوالی براستہ 119 موڑ	2408633روپے

(ج) دوران مالی سال 17-2016 پنجاب حکومت مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز موصول ہوئے تو پی پی 32 مرمت طلب سڑکات مرمت کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

میانوالی: پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1443: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت کتنی رقم سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ضلع کی سڑکوں کی تعمیر پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام، خرچ کردہ رقم اور ان پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران حلقہ پی پی 45 میانوالی کی کون کون سی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اس پروگرام کے تحت شروع کی گئی ہے، کتنی مکمل ہو چکی ہیں، کتنی زیر تعمیر ہیں اور ان کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 15-2014 میں 76.000 ملین روپے اور مالی سال 16-2015 میں 488.843 ملین روپے فنڈز ضلع میانوالی کی مختلف سڑکوں کے لیے (Block Allocation) کی صورت میں فراہم کیے گئے۔

(ب) مندرجہ ذیل سڑکیں سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران ضلع میانوالی میں تعمیر کی گئی ہیں ان کی تفصیل؛

Phase-I برائے مالی سال 15-2014 جس پر اب تک 295.626 ملین روپے خرچ ہوئے اور کام مکمل ہو چکا ہے۔

۱۔ بہتری و کشادگی سڑک ترگ اڈا تا مدو والا لمبائی 12.00 کلومیٹر۔

۲۔ بہتری و کشادگی سڑک دتہ موڑ تا دلہ میر والا تا ونجیاری مکڑوال تک لمبائی 11.00 کلومیٹر۔

۳۔ بہتری وکشادگی سڑک مکڑوال تاملا خیل لمبائی 9.00 کلو میٹر۔

۴۔ بہتری وکشادگی سڑک کھگلاں والا شیخ محمود والا تا مسیت والا تا عیسیٰ خیل بنوں سڑک لمبائی 6.30 کلو میٹر۔

Phase-II برائے مالی سال 16-2015 جس پر اب تک 261.626 ملین روپے خرچ ہوئے اور کام مکمل ہو چکا ہے۔

ا۔ بحالی وکشادگی سڑک اللہ خیل موڑ تا خجی موڑ براستہ گاؤں مرگاں والا لمبائی 10.50 کلو میٹر۔

۲۔ بحالی وکشادگی سڑک لفٹ سکیم تری خیل تا سمندری والا تا غنڈی لمبائی 11.00 کلو میٹر۔

۳۔ تعمیر سڑک پچالی چیک پوسٹ تا نواں شہر لمبائی 6.00 کلو میٹر۔

Phase-III برائے مالی سال 16-2015 جس پر اب تک 249.348 ملین روپے خرچ ہوئے اور کام مکمل ہو چکا ہے۔

ا۔ بحالی وکشادگی سڑک کندیاں ڈرھال چوک تا علی والی شیر شاہ سوری روڈ لمبائی 09.60 کلو میٹر۔

۲۔ بہتری وکشادگی بن حافظ جی تا چکڑالہ لمبائی 7.10 کلو میٹر۔

۳۔ بہتری وکشادگی مٹھا موڑ تا خانوالہ بمعہ لنک روڈ ھمبڑاں والا لمبائی 10.00 کلو میٹر۔

(ج) حلقہ پی پی 45 میں رورل روڈ پروگرام کے تحت ابھی تک کوئی سڑک بھی ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کی طرف سے برائے تعمیر موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

راولپنڈی پھلینہ مندرہ روڈ کی تعمیر کے لئے اقدامات

1446: **رانا محمود الحسن**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گاؤں پھلینہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی میں ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے پھلینہ مندرہ روڈ ڈیم برد ہو گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پھلینہ تواس روڈ کے متبادل کوئی دوسری روڈ بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیلات کیا ہیں اور اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) مندرجہ بالا سڑک کے متبادل پھلینہ تانوردولال کی تعمیر کے لیے چیف منسٹر ڈائریکٹو بتاریخ 17 فروری 2017 کو جاری ہو چکا ہے۔ یہ سکیم منظوری کے مراحل میں ہے۔ جونہی سکیم کی منظوری ہوئی اس کی تعمیر شروع ہو جائیگی۔ چیف منسٹر کے لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سڑک کی لمبائی 2.20 کلو میٹر ہے اور تخمینہ لاگت تقریباً 37.722 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

ضلع سرگودھا: سرکاری رہائش گاہوں میں مرمت اور تزئین و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

1587: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ بلڈنگ سرگودھا سرکاری رہائشوں میں مرمت اور تزئین و آرائش کا کام کراتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پچھلے 10 سال کے دوران ضلع سرگودھا کی کون کون سی سرکاری رہائش گاہوں میں کتنی مالیت کا کام کروایا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) درست ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل محکموں کی سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی مد میں پچھلے دس سال میں جو رقم خرچ ہوئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

سیالکوٹ:۔ پھلورہ منڈی ٹھسروہ سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1670: جناب لیاقت علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ براستہ پھلورہ منڈی ٹھسروہ سڑک کی حالت خراب ہے جس کی مرمت کیلئے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ڈائریکٹو بھی جاری ہوا تھا؟

(ب) اس سڑک کیلئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے کیا اس مالی سال میں یہ سڑک مکمل ہو جائے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک مختلف حصوں میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس کی مرمت کے لیے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ڈائریکٹو بھی جاری ہوا تھا۔

(ب) سڑک کی تعمیر کا تخمینہ لاگت 524 ملین روپے لگایا گیا ہے اور حکام بالا کو منظوری لے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس مالی سال میں صوبائی حکومت کی طرف سے فنڈز فراہم نہ کیے گئے ہیں۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی بنا پر موجودہ مالی سال میں سڑک کی تعمیر ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

ساہیوال: ڈائریکٹر لوکل فنڈ آڈٹ کے ملازمین کی ترقی سے متعلقہ تفصیلات

1756: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل فنڈ آڈٹ ساہیوال میں سینئر کلرک اور نائب قاصد کی پروموشن نہیں کی جا رہی جبکہ محکمہ میں خالی اسامیاں بھی موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی پی سی کا عمل ایک سال سے رکا ہوا ہے کیا حکومت مذکورہ ملازمین کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور
27 مئی 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 29 مئی 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ مواصلات و تعمیرات 2۔ خزانہ

بروز بدھ یکم فروری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

سرکاری ملازمین کی ایڈوانس انکریمنٹس کی بحالی کا مسئلہ

*7184: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ملازمین کو دی جانے والی ایڈوانس انکریمنٹس کو محکمہ خزانہ کی چٹھی نمبری NO:FD.PC-2-1/2001 مورخہ 22 اکتوبر 2001 کے تحت یکم دسمبر 2001 سے ختم کر دیا گیا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چٹھی میں جہاں ایڈوانس انکریمنٹس بند کی گئیں وہاں لکھا گیا تھا کہ

A fresh Scheme, if any will be introduced in due course

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پندرہ سال گزرنے کے بعد بھی حکومت ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم نہ لائی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج)حکومتِ پنجاب کے ملازمین کو اضافی تعلیم پر اضافی ترقی دی جاتی تھی۔ وفاقی حکومت نے یکم دسمبر 2001 میں یہ سہولت ختم کر دی۔ پنجاب حکومت نے بھی وفاقی حکومت کی پیروی کرتے ہوئے یہ سہولت ختم کر دی۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وفاق کی طرف سے ایسی کوئی سکیم جاری نہیں ہوئی۔ وفاق جب بھی ایسی کوئی سکیم جاری کرے گا پنجاب حکومت اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر عملدرآمد پر غور کرے گی۔ تاہم پنجاب حکومت نے سکول اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور پیشہ کے مرتبے کو مدنظر رکھتے ہوئے Qualification Allowance کی سہولت فراہم کی ہے (تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اسی طرح تمام ملازمین کو Ph.D / M.Phil کی مطلوبہ قابلیت حاصل کرنے پر مبلغ۔/ 10,000 / 5,000 کی اضافی سہولت بھی مہیا کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2016)

بروز پیر 6 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیرالتواء سوال

گوجرانوالہ:۔ بلڈنگز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8065: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14-2013 سے آج تک کل کتنی بلڈنگز کی تعمیر شروع کی ان میں سے کون سی بلڈنگز مکمل ہو چکی ہیں اور کن پر کام جاری ہے مذکورہ بلڈنگز کے تخمینہ جات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بلڈنگز میں سے کس کس بلڈنگ کا تخمینہ Revise کیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کیلئے ٹینڈر کی غرض سے کس کس اخبار میں اشتہارات دیئے گئے؟

(د) مذکورہ بلڈنگز میں سے کون سی بروقت مکمل ہوئیں اور کون سی تاخیر کا شکار ہوئیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال 2013-14 سے آج تک گوجرانوالہ میں 18 نمبر بلڈنگز کی تعمیر شروع کی جن میں سے 4 بلڈنگز کا کام مکمل ہو چکا ہے اور 14 بلڈنگز پر کام جاری ہے تخمینہ جات کی تفصیل Annex–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کے علاوہ گوجرانوالہ میں ڈسٹرکٹ سیٹ اپ نے سال 2013-14 سے آج تک گوجرانوالہ میں 28 نمبر بلڈنگز کا کام شروع کیا جن پر کام جاری ہے تخمینہ جات کی تفصیل Annex–B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مذکورہ بلڈنگز میں سے 2 بلڈنگز کا تخمینہ Revise ہوا ہے جن کی تفصیل Annex–C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ڈسٹرکٹ سیٹ اپ کی 3 بلڈنگز کا تخمینہ Revise ہوا ہے جن کی تفصیل Annex–D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کے لیے ٹینڈر کی غرض سے DGPR لاہور کو اشتہار بھیجا گیا جو اخبارات میں شائع ہوا ان کی تفصیل Annex–E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ڈسٹرکٹ سیٹ اپ کی مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کے لیے ٹینڈر کی غرض سے

DGPRلاہور کو اشتہار بھیجا گیا جو اخبارات میں شائع ہوا ان کی تفصیل Annex-Fایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

(د)پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مذکورہ بلڈنگز میں سے جو بروقت مکمل ہوئیں اورتاخیر کا شکار ہوئیں تفصیل Annex-Gایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے اورڈسٹرکٹ سیٹ اپ کی مذکورہ بلڈنگز میں سے جو بروقت مکمل ہوئیں اورتاخیر کا شکار ہوئیں تفصیلAnnex-Hایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب26مئی 2017)</u>

گجرات:۔راجباہ 9 آر کے کنارے پر تعمیر کردہ سڑک سے متعلقہ تفصیلات

8563*:میاں طارق محمود :کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ راجباہ90-آر گجرات کے کنارے پر خادم اعلیٰ پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت سڑک بنائی گئی ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل اور غیر معیاری کام ہونے کی وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے راجباہ سے پانی زمینداروں تک نہیں پہنچ رہا؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت اہلیان علاقہ نے درخواست دی تھیں کیاان پر انکوائری ہوئی تھی؟

(د)کیا حکومت اس سڑک کی ناقص اور غیر معیاری تعمیر کی تحقیقات CMIT یا کسیspecial کمیٹی سے کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 6 فروری 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ اس سڑک کی تعمیر میں کسی قسم کا غیر معیاری اور ناقص مٹیریل استعمال نہیں کیا گیا اور نہ ہی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ چونکہ سڑک راجباہ کی پٹری پر بنی ہے۔ لہذا راجباہ سے پانی زمینداروں تک پہنچنے کا سڑک کی تعمیر سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ اس بابت اہلیان علاقہ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی درخواست محکمہ ہذا کو موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) حکومت اس سڑک کی تحقیقات CMIT یا کسی Special کمیٹی سے کروانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ اس سڑک کی تعمیر کنسلٹنٹ فرم M/S NESPAK (Pvt.) Ltd کی ہمہ وقت Supervision میں سو فیصد Highway Specification کے مطابق کی گئی ہے۔

2۔ Road Research & Material Testing Institute لاہور کی ٹیم بھی وقتاً فوقتاً اس سڑک کی تعمیر کو چیک کرتی رہی ہے اور ان کی رپورٹس کے مطابق سڑک کی تعمیر معیاری پائی گئی ہے۔

3۔ اس سڑک کی 3rd Party Validation بھی ہو چکی ہے اور اس کے مطابق بھی سڑک کی تعمیر معیاری قرار پائی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

فیصل آباد:۔ محکمہ خزانہ کے ملازمین کی تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

***8573: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ڈسٹرکٹ وائز بتائیں؟

(ب) اس ڈویژن میں کتنی تحصیل Deficit Budgut کے ساتھ ہیں؟

(ج) ان تحصیلوں جو کہ Deficit بجٹ میں ہیں ان میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کتنے عرصہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع کی کون کونسی تحصیل / TMA Deficit بجٹ میں ہیں ان کے نام اور وہ کب سے Deficit بجٹ میں ہیں؟

(ہ) ان تحصیلوں کے ملازمین کو کتنے عرصہ سے کس بناء پر تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) اس ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:-

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ کا نام	تعداد ملازمین
1۔	فیصل آباد	109
2۔	جھنگ	38
3۔	چنیوٹ	36
4۔	ٹوبہ ٹیک سنگھ	40
	کل تعداد ملازمین:	223

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کی اطلاع کے مطابق(Annex-I)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور فیصل آباد ڈویژن میں درج ذیل لوکل گورنمنٹس Deficit Budget کے ساتھ ہیں:۔

ڈسٹرکٹ کونسل چنیوٹ، میونسپل کمیٹی چنیوٹ، میونسپل کمیٹی بھوانہ، میونسپل کمیٹی چناب نگر، میونسپل کمیٹی لالیاں ضلع چنیوٹ میں اور ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ، میونسپل کمیٹی جھنگ اور میونسپل کمیٹی اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ میں Deficit Budget میں ہیں۔

(ج)ان تحصیلوں جو کہ Deficit Budget میں ہیں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔

(د)ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں کوئی بھی تحصیل / TMA،Deficit Budget میں نہیں ہے۔

(ہ)ان تحصیلوں میں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)</u>

سیالکوٹ پسرور روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***8574: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:**

(الف) پسرور سیالکوٹ روڈ کی کل لمبائی کتنی ہے یہ کہاں سے شروع اور کہاں پر ختم ہوتی ہے؟

(ب) اس روڈ کی سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 میں کتنی رقم سے مرمت کی گئی ہے سال وائز مرمت کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا اس روڈ کا یکم جنوری 2015 سے آج تک کس کس آفیسر نے معائنہ کیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت اس روڈ کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے اسے مرمت نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں حکومت کب تک اس پر کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر مواصلات تعمیرات

(الف) سیالکوٹ پسرور روڈ کی کل لمبائی 33.75 کلومیٹر ہے جس کا آغاز چیمبر آف کامرس پیرس روڈ سیالکوٹ سے ہوتا ہے اور L.R.B.T ہسپتال پسرور پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

(ب) سڑک پر سالانہ مرمت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	خصوصی مرمت	عمومی مرمت	کل
2014-15	1.860 ملین روپے	1.515 ملین روپے	3.375 ملین روپے
2015-16	2.981 ملین روپے	3.958 ملین روپے	6.939 ملین روپے
2016-17	3.769 ملین روپے	1.155 ملین روپے	4.924 ملین روپے

(ج) اس سڑک کا آفیسران بالا باقاعدگی کے ساتھ معائنہ کرتے رہتے ہیں۔

(د) مذکورہ سڑک سیلاب زدہ علاقہ میں واقع ہے اور ہر سال سیلابی پانی سڑک کو بہت نقصان پہنچاتا ہے اور محکمہ اپنے محدود مرمتی وسائل سے اس سڑک کی مرمت کرتا رہتا ہے لیکن ساری سڑک کی حالت انتہائی خراب ہو چکی ہے جس کو مرمت کر کے اصلی حالت میں لانا ممکن نہیں ہے۔ جناب وزیر اعظم پاکستان کے احکامات کی روشنی میں محکمہ نے تخمینہ لاگت 2896 ملین روپے سے سڑک کو دورویہ کرنے کی Feasibility Report تیار کر لی ہے جس کے منظور ہونے پر سڑک کی تعمیر نو کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

ضلع ساہیوال میں سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ سے متعلقہ تفصیلات

***8664: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے سرکاری ملازمین کو ہاؤس رینٹ 45 فیصد دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال ضلع کو ڈویژن کا درجہ ملنے کے باوجود یہاں پر تعینات ملازمین کو 45 فیصد کی بجائے 30 فیصد ہی ہاؤس رینٹ مل رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب اپنی پالیسی کے مطابق ساہیوال ڈویژن کے ملازمین کو 45 فیصد ہاؤس رینٹ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) 45% بِگ سٹی الاؤنس ڈویژن سطح کی بجائے شہر کی بنیاد پر دیا جاتا ہے جیسا کہ سیالکوٹ اور مری ڈویژن نہیں ہیں تاہم نسبتاً زیادہ اہم شہر ہونے کی بنیاد پر ان کے سرکاری ملازمین کو یہ الاؤنس دیا گیا ہے۔ مزید برآں پنجاب حکومت اپنے مالی وسائل کے اندر رہتے ہوئے تمام الاؤنسز کا تعین کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2017)

کمالیہ، ماموں کانجن انٹر ڈسٹرکٹ سڑک سے متعلقہ تفصیلات

***8620: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ ماموں کانجن انٹر ڈسٹرکٹ سڑک کی حالت انتہائی خراب اور ٹریفک کے لئے غیر موزوں ہے؟

(ب) محکمہ اس کی مرمت کب کرے گا؟

(ج) کیا محکمہ اس روڈ پر مسافروں کی راہنمائی کے لئے بورڈز اور ریفلیکٹرز لگائے گا؟

(د) آخری مرتبہ سڑک کب اور کہاں تک مرمت کی گئی؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔ تاہم مذکورہ سڑک کی کشادگی و بحالی کا کام سابقہ ضلعی حکومت اور محکمہ Pak PWD کے زیر انتظام مکمل ہوا تھا۔ اب یہ سڑک حال ہی میں صوبائی محکمہ شاہرات کی تحویل میں دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کے مرمت طلب حصے کلومیٹر 0.00 تا 4.00 از کمالیہ کی خصوصی مرمت کے ٹینڈر مورخہ 2017۔04۔06 وصولی کے بعد منظوری کے مراحل میں ہیں۔ جبکہ 12 کلومیٹر (Resurfacing) کا کام از ماموں کانجن تا ضلعی حدود فیصل آباد کے ٹینڈر مورخہ 2017۔05۔02 کو طلب کر رکھے ہیں جن پر جلد ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں۔

(د) سابقہ ضلعی حکومت کے زیر انتظام سال 12۔2011 میں ضلع فیصل آباد کی حدود میں مرمت کا کام کروایا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

8714*: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبائی سرکاری ملازمین کے ہاؤس الاؤنس میں 2008 کے بعد کوئی اضافہ کیا گیا؟

(ب) کیا حکومت مالی سال 18-2017 میں ہاؤس الاؤنس میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ 17ویں گریڈ کے ملازمین کا ماہوار ہاؤس الاؤنس صرف /2955 روپے کیا اس رقم میں مکان کرایہ پر لینا ممکن ہے اس گریڈ سے نیچے کے ملازمین کے ہاؤس الاؤنس کا اندازہ محکمہ خود ہی لگالے؟

(د) کیا حکومت ملازمین کی اس پریشانی کے ازالہ کے لئے مالی سال 18-2017 میں یا فوری طور پر کوئی سہولت دینے کا اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) نہیں۔

(ب) وفاقی حکومت کی مالی سال 18-2017 میں جاری ہونے والی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومتِ پنجاب اس معاملہ پر غور و خوض کرے گی۔

(ج) چونکہ ہاؤس رینٹ الاؤنس بنیادی پیمانہ تنخواہ کی ابتدائی سٹیج پر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ درست ہے کہ چھوٹے شہروں میں 17ویں گریڈ کے ملازمین کا ماہوار ہاؤس الاؤنس صرف۔ /2955 روپے ہے اور بڑے شہروں میں۔ /4433 روپے ہے۔

(د) حکومت پنجاب سرکاری ملازمین کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر سال ایڈہاک الاؤنس کی شکل میں تنخواہوں میں اضافہ کرتی ہے۔ تاہم وفاقی حکومت کی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے 18۔2017 کے بجٹ میں حکومت پنجاب اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے فیصلہ کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور رائے ونڈ فلائی اوور سے متعلقہ تفصیلات

8623*: میاں محمود الرشید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائے ونڈ میں ایک فلائی اوور کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجوزہ فلائی اوور کی زد میں تقریباً350 دکانات اور گھر آرہے ہیں جن کو گرانے کا منصوبہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرین کو نہ کوئی متبادل جگہ دی جارہی ہے اور نہ ہی کوئی معاوضہ کی منظوری کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت متاثرین کو ان کے گھروں اور دکانوں کے لئے متبادل جگہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز نقصانات کے ازالے کے لئے معاوضہ کون دے گا ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4اپریل 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے کہ گورنمنٹ آف پنجاب نے مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے فلائی اوور کراسنگ ریلوے ٹریک ان رائے ونڈ سٹی کی منظوری دی۔

(ب) درست نہ ہے کہ فلائی اوور کی زد میں صرف 79 دکانات و مکانات آرہے ہیں ان میں 45 مکمل طور پر اور 34 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں

(ج) درست نہ ہے زیر آمد جگہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت ایکوائر کی گئی ہے اور متاثرین کو سٹرکچر کے معاوضہ کی ادائیگی جاری ہے اور زمین کی قیمت کے تعین کے لیے مطابق قانون لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کا پراسس جاری ہے تفصیل ازالہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ جلد ہی مکمل کرکے ادائیگی ازالہ زمین بھی کردی جائے گی۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت زیر آمد ورقبہ کے متاثرین کو نقصانات کا ازالہ کیا جارہا ہے اور تمام تر کارروائی قانون کے تحت مکمل کر کے قبضہ حاصل کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

بنک آف پنجاب کی برانچوں کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

8767*: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنک آف پنجاب کی صوبہ میں کتنی شاخیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان برانچوں میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان برانچوں کے سال 16۔2015 اور 17۔2016 کے اخراجات بتائیں نیز ان کی آمدن کی تفصیل بھی بتائیں؟

(د) ان برانچوں میں سے کون کونسی خسارہ میں ہیں اور ان کے خسارہ میں چلنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) حکومت کتنی برانچز مزید کس کس قصبہ / شہر میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) 31 مارچ 2017 تک صوبہ پنجاب میں 388 شاخیں ہیں جن میں تین ذیلی شاخیں شامل ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر	گریڈ	تعداد
1۔	ایگزیکٹو (اے وی پی اور اوپر)	482

2۔ آفیسرز 2320

3۔ کلیریکل / نان کلیریکل 1151

کل تعداد 3953

(ج)ان برانچوں کے سال16۔2015اور17۔2016کی آمدن اوراخراجات درج ذیل ہیں۔

جولائی2015تاجون2016

آمدن: مبلغ34,211.756ملین روپے

اخراجات: مبلغ28,765.681ملین روپے

جولائی2016تامارچ2017

آمدن: مبلغ26,308.327ملین روپے

اخراجات: مبلغ20,913.837ملین روپے

(د)تمام شاخیں منافع میں ہیں سوائے ان شاخوں کے جو نئی بنی ہیں اور شروع کے اڑھائی سال میں اپنی بنیاد بناتی ہیں۔

(ہ)2017میں صوبہ پنجاب میں 61شاخیں کھولنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب19 مئی2017)

لاہور:وحدت کالونی کوارٹر میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

***8733:محترمہ فائزہ احمد ملک:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف)کیایہ درست ہے کہ 2008تا2013وحدت کالونی سرکاری کوارٹرز میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے آپریشن کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی بلاک وحدت کالونی لاہور میں کوارٹر نمبر D-6 کے علاوہ باقی تمام تجاوزات ختم کر دی گئی تھیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کوارٹر کے رہائشی نے اب سڑک میں مزید تعمیرات شروع کر رکھی ہیں اور محکمہ اس کے بااثر ہونے کی وجہ سے اس کے خلاف کارروائی نہیں کر رہا؟

(د) کیا حکومت اپنے سابقہ دور کی طرح اس مرتبہ بھی سڑک میں تعمیر ہونے والی ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں 2008 تا 2013 وحدت کالونی سرکاری کوارٹرز میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن کیا گیا تھا جس میں تمام ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے بوجہ حکم امتناعی بعدالت سول کورٹ D-6 کی تجاوزات کو مسمار نہ کیا گیا تھا۔

(ج) یہ درست نہ ہے البتہ D-6 کے رہائشی نے D-Block کی گراؤنڈ میں سکیورٹی گارڈ کے لیے عارضی خیمہ اور شیڈ لگا رکھا ہے۔

(د) محکمہ مواصلات و تعمیرات گورنمنٹ کالونی کی رہائشوں کی مرمت کا کام کرتا ہے۔ ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لیے چیف سیکرٹری صاحب پنجاب کی مقرر کردہ انفورسمنٹ سیل ٹیم اور محکمہ S&GAD کے تحت کیا جاتا ہے۔ آئندہ بھی کسی ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے کارروائی S&GAD کے انفورسمنٹ سیل کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

گجرات۔ڈی اے او سے متعلقہ تفصیلات

***8858: میاں طارق محمود: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنے ملازمین ان اسامیوں پر کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے خالی ہیں اکاؤنٹ آفس گجرات کا سال کا کتنا بجٹ ہے پچھلے 5 سالوں میں کتنا بجٹ خرچ ہوا تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ پسندیدہ ملازمین کو ایکسٹرا چارج دیئے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ایکسٹرا چارج والے ملازمین نے پرائیویٹ لوگ رکھے ہوئے ہیں، اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

راولپنڈی:۔تحصیل ٹیکسلا واہ کینٹ روڈ کی توسیع سے متعلقہ تفصیلات

***8820: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف)کیایہ درست ہے کہ بہتر روڈ ٹیکسلا / واہ کینٹ ضلع راولپنڈی کی توسیع کا منصوبہ زیر غور ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب)مذکورہ منصوبہ کے لئے ٹوٹل کتنا رقبہ ایکوائر کیا جائے گا اور اس سڑک کی ٹوٹل لمبائی کتنی ہے؟

(ج)اس منصوبہ کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16فروری 2017تاریخ ترسیل 18اپریل 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی توسیع کی منظوری 446.394ملین روپے کی ہوئی ہے۔اس سکیم کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور موقع پر کام جاری ہے۔یہ سکیم ADP برائے سال 17۔2016 کی سیریل نمبر 3320 پر موجود ہے۔

(ب) سڑک کی چوڑائی کے لیے دونوں اطراف سے 345مرلے رقبہ ایکوائر کیا جائے گا۔ سڑک کی کل لمبائی 3کلو میٹر ہے۔

(ج)منصوبہ کی کل لاگت 446.394ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26مئی 2017)

این ایف سی ایوارڈ سے ملنے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

***8904:محترمہ شنیلا روت :کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پنجاب کو مالی سال 14-2013 سے 17-2016تک این ایف سی ایوارڈ سے کتنی رقم دی گئی اور یہ تمام صوبوں کو دی جانے والی رقم کا کتنے فیصد ہے سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب)این ایف سی ایوارڈ سے ملنے والی رقوم کو عمومی اور خصوصی طور پر کن مقاصد کے لئے مختص کیا گیا تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3مارچ 2017تاریخ ترسیل 4مئی 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب کو مالی سال 14۔2013 سے 17۔2016 (مورخہ 30.04.2017 تک) مجموعی طور پر این ایف سی ایوارڈ سے مبلغ 2,983,224,356,000 روپے دیئے گئے۔ جس کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	رقم (ملین روپے)
2013۔14	637,063.581 ملین روپے
2014۔15	719,336.548 ملین روپے
2015۔16	895,780.880 ملین روپے
2016۔17	731,043.347 ملین روپے

(مورخہ 30.04.2017 تک)

این ایف سی ایوارڈ کے تحت تمام صوبوں کو مجموعی طور پر 57.5 فیصد حصہ مختص کیا گیا ہے۔ جس میں سے صوبہ پنجاب کا حصہ 51.74 فیصد ہے۔

(ب) این ایف سی ایوارڈ کے تحت وفاق سے ملنے والی رقم کو صوبہ پنجاب کے اکاؤنٹ نمبر 1 (Non Food) میں منتقل کیا جاتا ہے جو کہ صوبائی مجموعی اکاؤنٹ ہے اور اسی اکاؤنٹ سے تمام اخراجات بشمول ترقیاتی و غیر ترقیاتی مقاصد کے لیے تعلیم، صحت اور دیگر شعبہ جات پر خرچ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

لودھراں تا خانیوال روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***8919: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

لودھراں تاخانیوال پورشن دورویہ پرکب تک باقاعدہ تعمیر کاآغاز ہوگااورکب مکمل ہوگااور کتنے Axel Load پر یہ ڈیزائن کیاجائے گا؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

لودھراں خانیوال روڈ کا کام 16 مئی 2017 سے شروع ہو چکاہے اور امید ہے کہ یہ کام 30 اپریل 2018 تک مکمل ہو جائے گا۔اس سڑک کو 18000 Lbs/ 18 Kip کے Standard Axel لوڈ کے لیے ڈیزائن کیا گیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

بہاولپور میں رنگ روڈکی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***8920: ڈاکٹر سید وسیم اختر :کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) بہاولپور شہر میں رنگ روڈ کی تعمیر کن مراحل میں ہے اور مالی سال 17-2016 میں اس کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں، منصوبہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) بہاولپور سے حاصل پور تک ڈبل روڈ (دورویہ سڑک) کا منصوبہ کب شروع ہوااور یہ منصوبہ کب مکمل ہونا قرار پایا تھا، اس وقت منصوبہ کن مراحل میں ہے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ منصوبہ سال 17-2016 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا گیاہے۔اس منصوبے کی تخمینہ لاگت مبلغ۔/1778.019 ملین روپے ہے اور محکمہ نے اس کا ایسٹیمیٹ بنا کر

گورنمنٹ آف پنجاب پلاننگ اینڈ دویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور کو بھیجا ہوا ہے۔ یہ منصوبہ PDWP میٹنگ مورخہ 13.01.2017 کو بحث کے لیے پیش ہوا جس پر P&D Department نے منصوبہ کو ڈیفر کر دیا۔ دوبارہ اس منصوبہ کو پری PDWP میٹنگ میں مورخہ 05-05-2017 کو زیر بحث لایا گیا۔ جو کہ PDWP کی منظوری کے لیے کلیر کر دیا اب یہ اس منصوبہ کی فائنل منظوری کے لیے PDWP میٹنگ میں بحث ہونا مقصود ہے جو کہ ابھی تک P&D Department کی طرف سے منعقد نہیں ہوئی اور یہ منصوبہ گورنمنٹ آف پنجاب پلاننگ اینڈ دویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور میں زیر التوا ہے۔ اس منصوبہ کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب نے 208.00 ملین روپے مختص کر کے جاری کر دیئے ہیں اور یہ فنڈز محکمہ کے پاس ابھی تک Un-spent پڑے ہوئے ہیں جو کہ منصوبہ کی عدم منظوری کی وجہ سے خرچ نہیں کیے جا سکے۔

(ب) یہ دورویہ منصوبہ مالی سال 14-2013 مورخہ 18.03.2014 کو شروع ہوا۔ اس کی کل لمبائی 77.25 کلومیٹر ہے۔ یہ منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس وقت اس منصوبہ کا 86 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ منصوبہ انشاء اللہ مورخہ 30.06.2017 کو مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

چنیوٹ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***8928: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2009 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کے EDO اے آر مسیح نے جو خود سیالکوٹ کے علاقہ کا رہائشی ہے، تھانہ چنیوٹ میں درجہ چہارم کی بھرتیوں میں درجنوں گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے غیر مسلموں کو بھرتی کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہ درجہ چہارم کے ملازمین اپنا تبادلہ کروا کے سیالکوٹ چلے گئے اور چنیوٹ کے دفاتر میں یہ اسامیاں خالی ہو گئیں ان ملازمین کے نام اور تاریخ تبادلہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(ج) کیا حکومت ان خالی ہونے والی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اے آر مسیح سال 2009 بطور (W&S) EDO تعینات ہوئے اور ان کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے۔ سال 2010 میں درجہ چہارم کے ملازمین کو بھرتی کیا گیا جس میں گوجرانوالہ اور سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے 09 افراد شامل تھے۔ یہ تمام غیر مسلم ہیں

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ زیادہ تر ملازمین تبادلہ کروا کر چلے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ملازمین	تاریخ تبادلہ	ضلع جہاں تبادلہ کروایا
1	شاہد لیاقت نائب قاصد	07-04-2015	گوجرانوالہ
2	چولیس یعقوب نائب قاصد	31-07-2015	سیالکوٹ
3	ذیشان مسیح ڈرائیور	08-02-2017	گوجرانوالہ
4	شہزاد پرویز ڈرائیور	08-02-2017	گوجرانوالہ
5	ہارون مسیح مالی	25-07-2016	گوجرانوالہ
6	آصف اکرم چوکیدار	16-07-2015	سیالکوٹ
7	رضا مسیح گریسر		نوکری چھوڑ دی
8	حنوک سویپر		نوکری چھوڑ دی
9	شفقت مسیح ٹیوب ویل آپریٹر		نوکری چھوڑ دی

(ج) نئے نظام کے تحت (D.O (Roads & Buildings کا دفتر Executive Engineer Highway / Buildings Division Chiniot میں تبدیل ہو چکا ہے (D.O (Roads میں درجہ چہارم کی 04 سیٹیں اور D.O Buildings میں درجہ چہارم کی خالی 02 سیٹیں خالی ہیں اور حکومتی پالیسی کے مطابق بھرتی کا عمل شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

ضلع شیخوپورہ میں پراونشل ہائی وے کے روڈز اور ملازمین کی تفصیل

***8980: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع شیخوپورہ میں پراونشل ہائی وے کی ملکیتی روڈز کون کونسی ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں پراونشل ہائی وے کے کتنے دفاتر اور ملازمین کس عہدہ و گریڈ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم پراونشل ہائی وے کو جاری ہوئی؟

(د) یہ رقم کن کن سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام لمبائی اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ہ) ان کے ٹینڈر کب ہوئے، کس اخبار میں اشتہار آیا کس کس پارٹی نے ٹینڈر میں حصہ لیا، کس کس کو کام الاٹ ہوا؟

(و) کتنی ادائیگی ان پارٹیوں کو کی گئی کتنی بقایا ہے؟

(ز) کس کس سڑک کی تعمیر و مرمت کے خلاف غیر معیاری تعمیر اور غیر معیاری میٹریل کی شکایات موصول ہوئی ہیں اور اس پر کیا ایکشن ہوا ہے، کیا ٹھیکیدار اور متعلقہ سرکاری ملازمین کے خلاف کوئی سزا یا قانونی کارروائی ہوئی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع شیخوپورہ میں ہائی وے کی سڑکوں کی کل لمبائی 296.79 کلو میٹر ہے، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع شیخوپورہ میں پراونشل ہائی وے کے چار دفاتر اور 58 ملازمین مختلف عہدہ و گریڈ پر کام کر رہے ہیں، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع کو سال 16-2015 کے دوران 2473.513 ملین

اور 17-2016 میں 2376.214 ملین جاری ہوئے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) مندرجہ ذیل تین سڑکوں کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔

۱۔ شاہدرہ مقبول پورہ تا نارنگ۔

۲۔ بھٹہ چوک اولڈ نارنگ روڈ تا جی ٹی روڈ۔

۳۔ مریدکے تا نارووال۔

اِس شکایت پر CMIT نے انکوائری کی جس میں یہ ثابت ہوا کہ مندرجہ بالا تمام سڑکوں پر غیر معیاری مٹیریل استعمال نہ ہوا ہے۔ CMIT نے قرار دیا کہ سڑک کا ڈیزائن کرتے وقت ٹریفک میں اگلے سالوں کی شرح اضافہ صحیح طور پر نہیں لی گئی۔ جس کی وجہ سے سڑک پر ڈیزائن کم دیا گیا۔ مرید

کے نارووال روڈ پر ڈیگ پر پل کی تعمیر کی وجہ تمام ٹریفک شاہدرہ مقبول روڈ پر منتقل ہو گئی۔ جس کی وجہ سے چند مقامات پر کارپٹ کو نقصان پہنچا۔ CMIT نے مزید سفارش کی ہے کہ متعلقہ ادارہ ڈیزائن کرتے وقت اصل شرح اضافہ کو مدنظر رکھے CMIT کی سفارشات پر عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

لاہور | رائے ممتاز

حسین بابر

27 مئی 2017 | سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 29 مئی 2017 کو محکمہ جات 1۔ مواصلات و تعمیرات۔2۔ خزانہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ انور	7184
2	چوہدری اشرف علی انصاری	8065
3	میاں طارق محمود	8858-8563
4	جناب احسن ریاض فتیانہ	8620-8573
5	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	8574
6	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8664
7	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8928-8714
8	میاں محمود الرشید	8623
9	محترمہ فائزہ احمد ملک	8733-8767
10	حاجی ملک عمر فاروق	8820
11	محترمہ شنیلا روت	8904
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8920-8919
13	جناب فیضان خالد ورک	8980